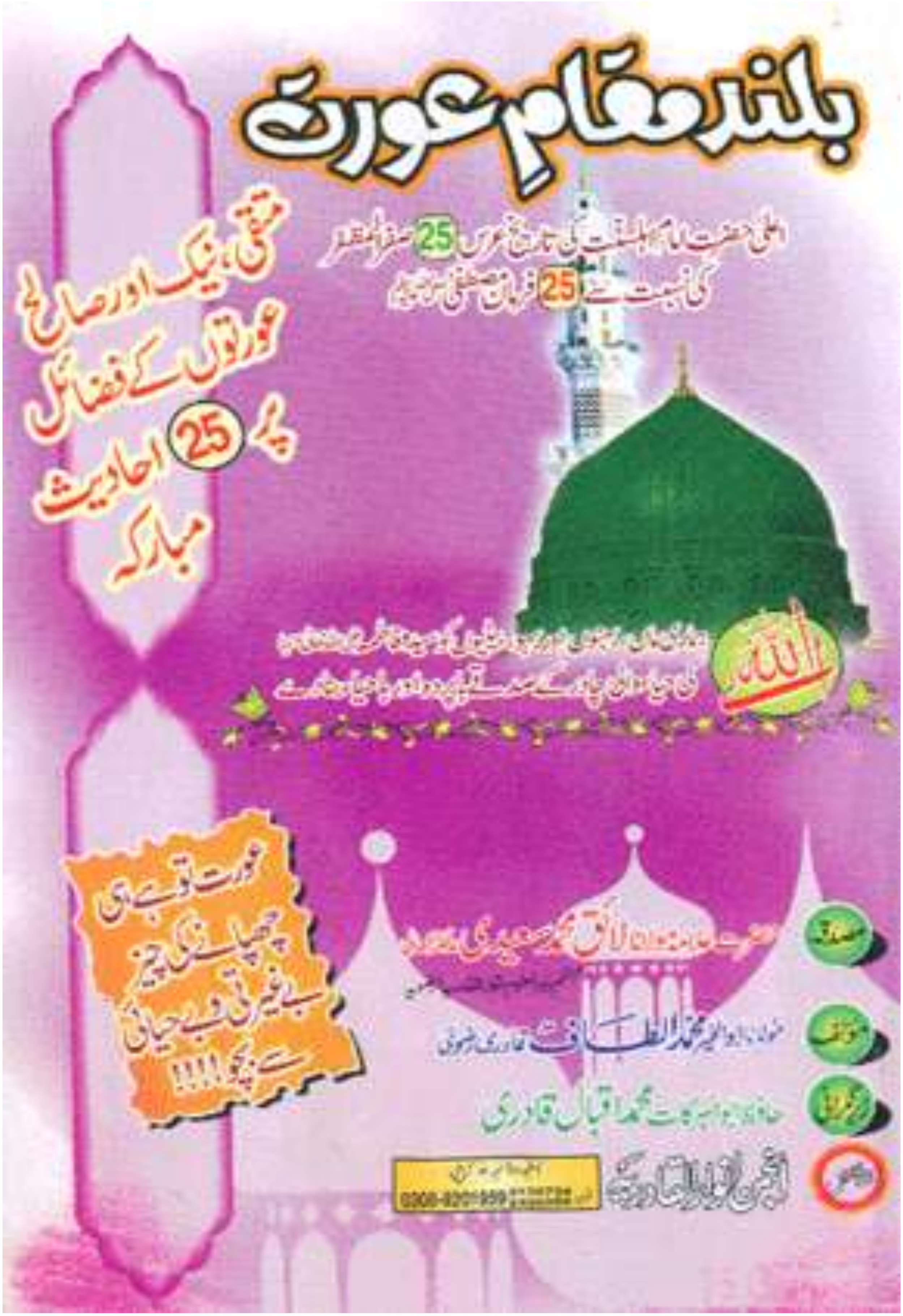

بلند مقام عورت
اعلیٰ حضرت امام اہلسنت کی تاریخ عرس 25 صفر المظفر
کی نسبت سے 25 فرامین مصطفیٰ ﷺ
متقی، نیک اور صالح
عورتوں کے فضائل
پر 25 احادیث
مبارکہ
عورت تو ہے ہی
چھپانے کی چیز
بے غیرتی و بے حیائی
سے بچو!!!!
محمد اقبال قادری

تقریظِ جلیل

حضرت علامہ مولانا لائق محمد سعیدی صاحب مدظلہ

دین اسلام سے قبل انسانیت خصوصی طور پر عورتوں کی حالت انتہائی طور پر خراب و بدتر تھی۔ عورتوں کے ساتھ جانوروں سے بھی سخت تر اور بدتر سلوک کیا جاتا تھا۔ ہمارے پیارے آقا محمد عربی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جہاں جاہلیت کو ختم فرمایا وہیں پر عورت کو جو مقام و مرتبہ اور ان سے حسنِ سلوک کا حکم ارشاد فرمایا دنیا نے پہلی مرتبہ یہ جانا کہ عورتوں کے بھی حقوق ہوتے ہیں۔ بیوی، ماں، بہن، بیٹی الغرض ہر ہر رشتے پر اسلام نے ان کے حقوق کو اُجاگر فرمایا ہے۔

آج کل جو دیکھا جا رہا ہے کہ عورت خاص طور پر اپنے دین و مذہب کو چھوڑ کر مغربی کلچر کی دیوانی ہو رہی ہے اس مغربی کلچر میں سوائے رسوائی اور پشیمانی کے کچھ نہیں ہے۔ مغربی کلچر میں عورتوں کے ساتھ جانوروں جیسا سلوک آج بھی کیا جا رہا ہے اور عورت اپنے مقام سے اتنا گر چکی ہے سرِ عام گناہ کرنے میں شرم محسوس نہیں کرتی۔ الغرض عورت کو جو مقام اسلام نے دیا ہے وہ کسی اور مذہب میں نظر نہیں آتا۔ یہ بھی عورت کا مقام ہی ہے کہ قرآن مجید میں پوری ایک بڑی سورت **سورۃ النساء** نازل فرمائی گئی۔ عورت جتنا شریعتِ مطہرہ پر عمل کرے گی اتنی ہی عزت والی کہلائے گی اور اللہ و رسول عزّ وجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس کو اس کا اصلی مقام عطا فرمائیں گے۔ اصل میں بات یہ ہے کہ عورت کہتے ہی پردہ کو ہیں ہمارا معاشرہ عورت کو پردے سے نکال کر بے پردہ کر رہا ہے نیز ہمارے مغرب زدہ حکمران بھی عورت کو بے غیرت بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہے۔

کہیں اعتدال پسندی کے نام پر اور کہیں روشن خیالی کے نام پر عورت کو بے غیرت اور بے دین بنانے پر اپنی پوری طاقت استعمال کر رہے ہیں۔ ایسے حالات میں اگر عورت شریعتِ مطہرہ پر عمل کرتے ہوئے باپردہ اور دین کی پاسداری کرتی ہے تو یہ ایک بہت بڑا جہاد ہے۔

الغرض اس رسالے میں مولانا محمد الطاف قادری رضوی نے دورِ حاضر میں عورت کو اس کا اصل مقام یاد دلایا ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقے اس رسالے کو مقبولِ عام فرمائے۔ آمین

لائق محمد سعیدی

مہتمم دار العلوم انوار القادریہ الرضویہ

سببِ تالیف

دین اسلام نے جو بلند مقام عورت کو دیا وہ دیگر ادیان میں بالکل نظر ہی نہیں آتا۔لہٰذا دین اسلام میں عورت اپنے مقام، اہمیت و فضیلت کے اعتبار سے غیر معمولی مرتبہ رکھتی ہے اور نہایت ہی قابل قدر اور عالی مرتبت ہے۔

مقام عورت، اس کی اہمیت اور فضیلت پر قرآن و حدیث شاہد ہیں۔

جہاں مرد کو اہمیت و درجات کے اعتبار سے عورت پر فوقیت حاصل ہے تو عورت کو مرد پر فضیلت کے اعتبار بلند مقام اور فوقیت دی گئی ہے۔ جہاں مردوں کیلئے باجماعت نمازِ پنجگانہ، جمعہ، عیدین، نمازِ جنازہ، مریض کی عیادت اور جہاد جیسی اہم عبادات ہیں تو ان عبادات کا ثواب عورت کیلئے اپنے شوہر کی اِطاعت میں رکھ دیا گیا ہے۔

مزید مقام عورت کی اہمیت اور فضیلت کا اندازہ لگائیں کہ عورت حمل سے ہو اور اسی حالت میں موت واقع ہو جائے تو اس کیلئے شہادت کا درجہ ہے۔ بچے کو دودھ پلانے کا جو عرصہ ہے اس عرصے کو اس بلندی مقام اور فضیلت سے نوازا گیا جیسے اللہ کے راستے میں مسلسل چلنے والا اگر اس حال میں موت آجائے تو درجۂ شہادت ہے۔ اپنے گھر میں بیٹھ کر اپنے شوہر کے مال کی حفاظت اور اپنی پاک دامنی کی حفاظت پر جنت کی بشارت، اولاد کی تربیت اور اولاد پر شفقت پر جنت کی اعلیٰ نعمتوں کی بشارت ہے۔

اسلام میں عورت کے بلندی مقام کو اُجاگر اور اس کی غیر معمولی اہمیت کی بنا پر ماں کو جو بلندی اور اعلیٰ مقام دیا گیا وہ قابل رشک ہے کہ ماں کے قدموں کے نیچے جنت اور اولاد کو ماں کی خدمت کے عوض جنت کی بشارت دی گئی۔

عورت کی غیر معمولی اہمیت کے پیش نظر اس کی حفاظت کیلئے اس کو سِــتْــر (چھپانے کی چیز) قرار دیا گیا اور گھر کی چار دیواری اس کی حفاظت کا بہترین قلعہ فرمایا گیا۔ چنانچہ عورت کی ہر چیز (پورا جسم) ستر ہے یعنی چھپانے کی چیز ہے حتیٰ کہ عورت کی آواز بھی عورت یعنی چھپانے کی چیز ہے۔ پردہ اور حجاب کی حقدار سب سے قیمتی چیز ہوتی ہے اور عورت کو اللہ تعالیٰ نے ہر طرح سے مزین فرما کر اس کو نہایت قیمتی فرمایا ہے مگر ؎

اے خاصائے خاصانِ رُسل وقت دعا ہے
اُمت پہ تیری آ کے عجب وقت پڑا ہے

دورِ حاضر میں ہر جانب فتنوں کا انبار لگا ہوا ہے، ہر طرف سے آئے دن ایک نیا فتنہ سر اُٹھاتا ہے، ان فتنوں میں ایک فتنہ عورت کا آزاد خیالی کے نام پر بے پردہ ہونا ہے، مرد نے عورت کو، باپ نے بیٹی کو اور شوہر نے بیوی کو آزادی دے دی ہے اور آج کی عورت بے پردہ گلی گلی گھوم کر خوش نظر آتی ہے حالانکہ یہ عورت کی عزت نہیں بلکہ توہین ہے۔ اس کی عزت، وقار اور مقام گھر میں رہ کر باقی رہتا ہے۔

اللّٰہ عزّ وجل اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے عورت کو با پردہ اور گھر کی چار دیواری میں رہنے کا حکم صادر فرمایا اور اس چار دیواری کو اس کی حفاظت کا بہترین قلعہ ارشاد فرمایا مگر آج یہ عورت اس چار دیواری کو قید خانہ سمجھتی ہے۔

مسلم ممالک کے حکمرانوں نے بھی اللہ و رسول عزّ وجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے احکام کے خلاف عورت کو آزاد خیالی کے نام پر گھر سے باہر نکالا، نا سمجھی میں یہ عورت بے پردہ ہوگئی اور نہ صرف اپنا مقام و وقار ختم کر دیا بلکہ اس آزاد خیالی کا تحفہ یہ ملا کہ ہر طرف فحاشی، عریانی، بے حیائی، بے غیرتی اور بے پردگی عام وعروج پر ہے۔

چنانچہ عورت جس کا اسلام میں بلند مقام و مرتبہ تھا جس کو وہ بھول چکی ہے اور مردوں کے شانہ بشانہ چلنے کا نعرہ عام کر رہی ہے۔

اس کی اصلاح احوال کیلئے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں فاضل ومحدث بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے عرس مبارک 25 صفر المظفر کی نسبت سے پچیس احادیثِ مبارکہ پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں، تاکہ احادیث کی روشنی میں عورت اپنے بلند مقام کو پہچانے اور نیکی و اصلاح کی طرف عود کرے (لوٹ آئے)۔

صرف وصرف نیکی، اصلاح و اُمت کی خبرگیری کے جذبے کے تحت یہ رسالہ **بلند مقام عورت** ترتیب دیا گیا ہے اور قارئین کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔

فقط مع السلام

محمد الطاف قادری رضوی

چیئرمین انجمن انوار القادریہ رضویہ (ٹرسٹ) پاکستان

ناظم خدمت خلق جماعت اہلسنّت پاکستان کراچی

بلند مقام عورت

﴾ نیک، متقی اور صالح عورتوں کی اہمیت وفضیلت پر پچیس احادیثِ مبارکہ ﴿

حدیث نمبر 1 ﴾

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں فرمایا حضورِ اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کہ جنت میں داخل ہونے میں سب سے زیادہ سبقت کرنے والی میری اُمت کی وہ عورتیں ہوں گی جو (تقویٰ ودینی اعتبار سے) دلیر ہوں۔ (مسند احمد، ج۲ص٦٦)

حدیث نمبر 2 ﴾

حضرت حسن بن سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نقل کرتے ہیں کہ حضورِ اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ (اے عورتو) کیا تم اس بات پر راضی ہو کہ جب تم میں سے کوئی اپنے شوہر سے حاملہ ہو اور شوہر اس سے راضی ہو اس کو ایسا ثواب ملتا ہے جیسے اللہ کی راہ میں روزہ رکھنے والے اور شب بیداری کرنے والے کو ثواب ملتا ہے اور جب اس کو دردِ زہ ہوتا ہے تو آسمان اور زمین کی مخلوق کو اس نعمت کی خبر نہیں جو اس کی آنکھوں کی ٹھنڈک کیلئے مخفی رکھی گئی اور جب بچہ جنتی ہے تو اس کے دودھ کے ہر ہر گھونٹ پر اور چوسنے پر ایک ایک نیکی ملتی ہے اور اگر بچہ کے سبب اس کو رات جاگنا پڑے تو اللہ تعالیٰ کی راہ میں ستر غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ کیا تمہیں معلوم ہے کہ یہ عورتیں کون ہیں؟ یہ ناز ونعمت سے زندگی بسر کرنے والی نیک عورتیں ہیں جو شوہر کی نافرمانی نہیں کرتیں۔ (کنزالعمال، ج١٦ص٤٠٥)

حدیث نمبر 3 ﴾

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نقل کرتے ہیں کہ حضورِ اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت بابرکت میں ایک عورت حاضر ہوئی اس کے ساتھ (گود میں) اپنا ایک بچہ تھا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا یہ عورت اوّل پیٹ میں بچہ رکھتی ہے پھر جنتی ہے پھر ان کے ساتھ کس طرح محبت وشفقت کرتی ہے اگر شوہر کے ساتھ ان کا برتاؤ برا نہ ہوتا اور نماز کی پابند رہتی پس جنت میں چلی جاتی۔ (الدرالمنثور، ج۲ص١٥٤)

حدیث نمبر 4 ﴾

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما راوی ہیں کہ حضورِ اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عورت اپنے حالتِ حمل سے وضعِ حمل اور دودھ چھڑانے تک ایسی ہے جیسے اسلام کی راہ میں سرحد کی حفاظت کرنے والا، اگر اس حال میں موت آئی تو شہید کے برابر ثواب ملے گا۔ (کنزالعمال، ج١٦ص٤١١)

حدیث نمبر5

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے کہ حضورِ اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ حالت حمل میں عورت کیلئے ایسا اجر ہے جیسا دن بھر روزہ رکھنے والا اور رات بھر تہجد پڑھنے والا، عاجزی انکساری اور فروتنی کرنے والا اور اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والا اور جب اس کو درد زِہ ہوتا ہے تو اس کا اجر ساری مخلوق سے مخفی رکھا گیا اور بچہ پیدا ہونے کے بعد جب عورت اس کو دودھ پلاتی ہے تو ہر گھونٹ پلانے پر جاندار کو زندگی دینے کی طرح اجر ملے گا اور جب دودھ چھڑاتی ہے تو ایک فرشتہ اس کے کندھے پر شاباشی کا ہاتھ مارتا ہے اور کہتا ہے کہ ان تکالیف کے بدلے میں تیرے پچھلے سب گناہ معاف ہو چکے ہیں تو از سرِ نو عمل کر۔ (کنزالعمال، ج١٦ص٤١٢)

حدیث نمبر6

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضورِ اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتی ہیں کہ جس عورت کی موت اس حالت میں ہوئی کہ اس کا میاں اس سے خوش ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگی۔ (الجامع الصغیر، ج١ص٢٩٥)

حدیث نمبر7

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضورِ اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب عورت پانچ وقت کی نماز پڑھے اور ماہِ رمضان المبارک کے روزے رکھے اور شرم گاہ کی حفاظت کرے اور اپنے شوہر کی اِطاعت کرے تو اس عورت سے کہا جائے گا کہ تو جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جا۔ (کنزالعمال، ج١٦ص٤٠٦)

حدیث نمبر8

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ حضورِ اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جس کو چار چیزیں نصیب ہوئیں تو دُنیا اور آخرت کی دولت ملے گی: (١) شکر کرنے والا دل (٢) ذِکر کرنے والی زبان (٣) بلاؤں پر صبر کرنے والا جسم (٤) ایسی بیوی جو اپنی آبرو اور شوہر کے مال کی حفاظت کرنے والی ہو۔ (مشکوٰۃ شریف، ص٢٨٣)

حدیث نمبر9

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ جناب حضورِ اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ سب سے اچھی عورت وہ ہے جو پاک دامن اور محبت کرنے والی ہو یعنی اپنی آبرو کی حفاظت کرتی ہو اور اپنے شوہر پر عاشق ہو۔ (کنزالعمال، ج١٦ص٤٠٩)

﴿حدیث نمبر10﴾

حضرت اسماء بنت یزید انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضور اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا، یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں میں مسلمان عورتوں کی طرف سے بطور قاصد کے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی ہوں بے شک آپ کو اللہ جل شانہ نے مرد اور عورت دونوں کی طرف نبی بنا کر بھیجا اس لئے ہم عورتوں کی جماعت آپ پر ایمان لائی اور اللہ پر ایمان لائی لیکن ہم عورتوں کی جماعت مکانوں میں گھری رہتی ہیں اور پردوں میں بند رہتی ہیں مردوں کے گھروں میں گڑی رہتی ہیں اور مردوں کی خواہش ہم سے پوری کی جاتی ہے۔ ہم ان کی اولادوں کو پیٹ میں اُٹھائے رہتی ہیں اور ان سب باتوں کے باوجود مرد بہت سے ثواب کے کاموں میں ہم سے بڑھے رہتے ہیں: جمعہ میں شریک ہوتے ہیں، جماعت کی نماز میں شریک ہوتے ہیں، بیماروں کی عیادت کرتے ہیں، جنازوں میں شرکت کرتے ہیں اور جب وہ حج وعمرہ یا جہاد کیلئے جاتے ہیں تو ہم عورتیں ان کے مالوں کی حفاظت کرتی ہیں، ان کیلئے کپڑا بنتی ہیں، ان کی اولاد کو پالتی ہیں۔ کیا ہم ثواب میں ان کی شریک نہیں۔ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یہ سن صحابہ کرام علیہم الرضوان کی طرف متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا کہ تم نے دین کے بارے میں اس عورت سے بہتر سوال کرنے والی کوئی سنی؟ صحابہ کرام علیہم الرضوان نے عرض کیا، یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہم کو خیال بھی نہ تھا کہ عورت بھی ایسا سوال کرسکتی ہے۔ اس کے بعد حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرف متوجہ ہوئے اور ارشاد فرمایا کہ غور سے سن اور سمجھ اور جن عورتوں نے تجھ کو بھیجا ہے ان کو بتادے کہ عورت کا اپنے خاوند کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا اور ان کی خوشنودی کو ڈھونڈنا اور اس پر عمل کرنا ان سب اچھے اعمال وکارناموں کے ثواب کے برابر ہے۔ حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا یہ ارشاد سن کر نہایت خوش ہوتی ہوئی واپس ہوگئیں۔ (الدر المنثور، ج۲ص۱۵۲)

﴿حدیث نمبر11﴾

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایسی عورت پر اللہ تعالیٰ کی رَحمت نازِل ہو جو رات کو اُٹھ کر تہجد پڑھے اور اپنے خاوند کو بھی جگادے پس اگر اس نے انکار کیا تو اس کے چہرے پر پانی چھڑکے۔ (کنز العمال، ج۱۶ص۴۰۹)

﴿حدیث نمبر12﴾

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا گیا کہ عورتوں میں اچھی عورت کون ہے؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شوہر کو خوش کرتی ہے جب اس کو دیکھے اور اس کی فرمانبرداری کرتی ہے جب کسی کام کیلئے کہے اور ایسے امور میں جسے وہ ناپسند کرتا ہے اپنے نفس اور شوہر کے مال میں ناموافقت نہیں کرتی۔ (مشکوٰۃ شریف، ص۲۸۳)

حدیث نمبر 13

حضرت عبداللہ بن وضاحی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جناب حضورِ اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک صحابی آئے اور عرض کیا، یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب گھر آتا ہوں تو بیوی کہتی ہے کہ مرحبا میرے سردار آئے، جب رنجیدہ دیکھتی ہے تو کہتی ہے کہ دنیا کا کیا غم آخرت تو ہماری ہے۔ تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس کو کہہ دو کہ وہ اللہ تعالیٰ کے کام کرنے والوں میں سے کام کرنے والی ہے اس کو جہاد کا نصف اجر ملے گا۔ (کنز العمال، ج۱۶ص۴۱۰)

حدیث نمبر 14

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضورِ اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ جو عورت بیوہ ہو اور خاندانی ہو لیکن اس نے اپنے بچوں کی خدمت اور پرورش میں لگ کر اپنا رنگ میلا کر لیا یہاں تک کہ وہ بچے بڑے ہو کر الگ ہو گئے یا مر گئے تو ایسی عورت جنت میں میرے قریب ہوگی مثل دو اُنگلی کے۔ (کنز العمال، ج۱۶ص۴۵۰)

حدیث نمبر 15

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میرے پاس ایک غریب عورت آئی جس کے ساتھ اپنی دو لڑکیاں تھیں۔ میں نے ان کو کھانے کیلئے تین کھجوریں دیں تو اس عورت نے ہر ایک لڑکی کو ایک ایک کھجور دی اور خود کھانے کیلئے ایک کھجور اپنے منہ کی طرف لے گئی تو وہ دونوں اس کو بھی مانگنے لگیں پس ماں نے اس کو ٹکڑے کر کے دونوں کو دے دی۔ فرماتی ہیں کہ پھر میں نے یہ واقعہ حضورِ اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ذکر کیا تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک اللہ تعالیٰ نے اس پر جنت واجب کر دی اور جہنم سے بری کر دیا۔ (کنز العمال، ج۱۶ص۴۵۵)

حدیث نمبر 16

ایک صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضورِ اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے عرض کیا، یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میرے حسن سلوک کا سب سے زیادہ حق دار کون ہے؟ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، تیری ماں، پھر عرض کیا اسکے بعد کون؟ ارشاد ہوا تیری ماں، پھر عرض کیا اس کے بعد کون؟ ارشاد ہوا تیری ماں، پھر عرض کیا اس کے بعد، ارشاد ہوا تیرے والد۔ (روح المعانی، ج۵ص۵۸)

﴿حدیث نمبر17﴾

جناب حضورِ اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تمہاری بہترین عورت وہ ہے جو کثرت سے بچے جننے والی ہو اور خاوند کی مددگار اور فرماں بردار ہو لیکن (شرط یہ ہے کہ) اللہ تعالیٰ پر یقین صادق رکھنے والی ہو اور تمہای بدترین عورت وہ ہے جو غیروں کو اپنا محاسن دکھاتی ہو اور اس کی رغبت رکھتی ہو اور غیروں کے ساتھ خلوت نشین ہو یا فریب دینے والی ہو ایسی عورتوں کے دلوں میں نفاق ہوتا ہے۔ لہٰذا وہ جنت میں داخل نہیں ہوسکتی مگر جو عورت سفید پاؤں والے کوّے کی مثل ہو یعنی اس حال میں بھی جس کا عمل ذرا اچھا ہوگا تو اس کے عمل کے سبب سفید پاؤں والے کوّے کی طرح اوروں سے ممتاز ہوگی اور جنت میں داخل ہوگی۔ (الجامع الصغیر، ص۲۰۴)

﴿حدیث نمبر18﴾

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما حضورِ اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ دنیا پوری کی پوری عارضی فائدہ کا سامان ہے پس اس میں افضل ترین سامان عمل صالحہ کرنے والی عورت ہے۔ (مشکوٰۃ شریف، ص۲۶۷)

﴿حدیث نمبر19﴾

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ تم میں سے بہتر شخص وہ ہے جو اپنی بیبیوں اور بیٹیوں کے نزدیک اچھا ہو۔ (الجامع الصغیر، ص۴۰۶)

﴿حدیث نمبر20﴾

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نقل کرتے ہیں کہ حضورِ اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ ایمان کے اعتبار سے مکمل مومن مسلمان وہ ہے جس کا اخلاق اچھا ہو اور تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنی عورتوں کے نزدیک اچھا ہو۔ (ریاض الصالحین، ص۱۲۵)

حدیث نمبر21

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی ہیں کہ حضورِ اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت بے حد قابل قدر اور سراپا ستر ہے وہ جب بھی باہر نکلتی ہے تو شیطان اس کی طرف جھانکتا رہتا ہے۔ (مشکوٰۃ شریف، ص۲۶۹)

حدیث نمبر22

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ چند عورتیں حضورِ اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگیں، یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جہاد فی سبیل اللہ کے ذریعہ مرد عورتوں سے آگے بڑھ گئے، کیا ہمارے لئے کوئی ایسا عمل ہے جس سے اللہ کے راستے کے مجاہدوں کے عمل کا مقابلہ ہو سکے تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورتوں کو اپنے گھروں کا روزمرہ کا کام کاج کرنا یہ جہاد فی سبیل اللہ کا رُتبہ رکھتا ہے۔ (الدر المنثور، ج۲ص۱۵۳)

حدیث نمبر23

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نقل کرتے ہیں کہ حضورِ اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورتوں میں نیک کار عورت کی مثال ایسی ہے جیسا کہ ایک سفید پاؤں والا کوّا یعنی جس سفید پاؤں کی خاص علامت کی وجہ سے سارے کوؤں میں اس کو سب پہچان جاتے ہیں اسی طرح عمل صالحہ والی عورت کو سب پہچان لیں گے۔ (کنز العمال، ج۱۶ص۴۰۹)

حدیث نمبر24

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضورِ اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر آدمی کیلئے مجھ سے پہلے دخولِ جنت کو حرام کر دیا، مگر یکا یک میں دیکھوں گا کہ میری دائیں طرف سے ایک عورت جنت کے دروازہ کی طرف سبقت لے جائے گی پھر اس سبقت کی وجہ پوچھوں گا پھر مجھے بتایا جائے گا اے محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)! یہ وہ عورت ہے جو حسن و جمال میں منفرد تھی (اور بیوہ تھی) اس کے یتیم بچے تھے پس اس نے ان بچوں کی وجہ سے صبر کیا (یعنی دوسرا نکاح نہیں کیا) حتی کہ اس کی یتیم اولاد بڑی ہوگئی اور اس نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا تو اس قربانی کی وجہ سے اس عورت کیلئے یہ مقامِ سبقت ہے۔ (کنز العمال، ج۱۶ص۴۶۰)

﴿حدیث نمبر 25﴾

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اہلیہ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حضورِ اکرم، نورِ مجسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک مرتبہ وعظ فرمایا کہ اے عورتوں تم صَدَقہ کیا کرو اگرچہ تمہارے زیورات ہی سے کیوں نہ ہو پس یہ نصیحت سن کر میں نے اپنے شوہر (حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے کہا کہ آپ نادار و تنگ دست ہیں، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہم کو صدقہ کیلئے ترغیب دی (ہم اس کیلئے تیار ہوگئیں) آپ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں جا کر معلوم کریں کہ اگر میں یہ صدقہ آپ کو دے دوں تو جائز ہے؟ اگر جائز ہو تو اچھی بات ہے ورنہ میں اور کسی کو دے دوں گی۔ تو میرے شوہر مجھ سے کہنے لگے کہ آپ خود چل کر دریافت کرلیں۔ وہ کہتی ہیں کہ میں چل پڑی جا کر دیکھا کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دروازے پر ایک انصاریہ کھڑی ہے۔ اتفاق سے میری اور ان کی غرض ایک ہی تھی کہتی ہیں کہ اس وقت حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے یہاں ہجوم تھا اتنے میں حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہماری طرف نکلے پس ہم نے ان سے کہا کہ آپ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں جا کر دریافت کریں کہ دو عورتیں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سوال پوچھتی ہیں کہ ان کے صدقات اپنے شوہر کو اوران کے گھر کے یتیم بچوں کو دینا کیسا ہے؟ اور ہم کون ہیں یہ نہیں بتانا۔ پھر حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر دریافت کیا لیکن آپ نے پوچھا کہ وہ عورتیں کون ہیں تو انہوں نے عرض کیا کہ ایک انصاریہ اور دوسری زینب۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے پھر پوچھا کہ کون سی زینب پس انہوں نے عرض کیا کہ ابن مسعود کی بیوی تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان کو بتادو کہ ان کیلئے دوہرا اجر ہے ایک صدقہ کا اور دوسرا قرابت کا۔ (مشکوٰۃ شریف، ص ۱۷۰)

☆ .... ☆